سوال

میں رو(184)رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تو٦ چھٹا روزہ چل رہا تھا اب اگر٢٩ دیں کا مہینہ ہوا تو ان کے ٢٨ روزے ہی ہوں گے ایسے میں یہ کیا کریں عید کے دن بھی روزہ رکھیں یا عید کے بعد یا پھر ٢٨ پر ہی رہیں ؟ نیز اس صورت میں اپنے ملک والوں کے ساتھ عید کریں اور عید کے بعد اپنے روزے یا ان کی گنتی مکمل کریں ۔ اور اسی طرح سے ایک د

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان کسی ملک میں وہاں کے باشندوں کو دیکھے کہ انہوں نے روزوں کی ابتدا کر دی ہے تو اس پر بھی ان کے ساتھ روزے رکھنا واجب ہے کیونکہ اس کا حکم وہاں کے رہائشی لوگوں کا ہو گا اس لئے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(روزہ اس دن ہے.جس دن تم روزہ رکھو اور عید الفطر اس دن ہے.جس دن تم افطار کرو اور عید الاضحی اس دن ہے.جس دن تم عید الاضحی مناؤ)

سنن ابوداوود میں اسے جید سند کے ساتھ روایت کیا گیا ہے ۔ ابوداوود میں اور اس کے علاوہ بھی شواہد موجود ہیں ۔

اور بالفرض اگر وہ اس ملک سے جہاں اس نے اپنے گھر والوں کے ساتھ روزوں کی ابتدا کی اور دوسرے ملک میں منتقل ہوا تو اس کا روزے رکھنے اور افطار کرنے میں حکم اس ملک کے باشندوں کے ساتھ ہی ہو گا جہاں وہ منتقل ہوا ہے تو وہ عید الفطر ان کے ساتھ ہی کرے گا اگرچہ وہ اس کے ملک سے پہلے ہی عیدً

۔(10) صفحہ نمبر ۔(124)

ہٰذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

کتاب الصلوٰۃ جلد 1